سوال

(131) قضاء بھی لازم ہے اور کفارہ بھی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

سن بلوغت کو پہنچنے کی معروف علامتوں کے اعتبار سے میں دس سال کی عمر تک بالغ ہوگئی، بلوغت کے پہلے سال ہی میں نے رمضان المبارک کو پا لیا۔ کسی عذر کے بغیر محض اس بناء پر کہ مجھے وجوب رمضان کا علم نہیں تھا، میں نے اس سال روزے نہ رکھے۔ کیا مجھ پر ان دنوں کے روزے رکھنا واجب ہیں؟ اور کیا قضاء کے ساتھ ساتھ کفارہ ادا کرنا بھی واجب ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس مہینے کے آپ نے روزے نہیں رکھے توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ اس ماہ کے روزوں کی قضاء بھی آپ پر واجب ہے۔ علاوہ ازیں اگر آپ طاقت رکھتی ہوں تو کفارے کے طور پر ایک دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا واجب ہے۔ جس کی مقدار آپ کے علاقے کی عام خوراک مثلا کھجور اور چاول وغیرہ سے نصف صاع ہے۔ اگر آپ فقر کی وجہ سے کفارہ ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتیں تو روزے رکھنا ہی کافی ہے۔ ۔ شیخ ابن باز

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

روزہ، صفحہ: 145

محدث فتویٰ